بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤتِیهِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۳ | ۲۱ ماہ احسان ۱۳۲۴ ہش | ۱۰ رجب ۱۳۶۴ھ | ۲۱ جون ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۴۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سوا سات بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع یہ ہے۔ کہ حضور کو دردِ نقرس کی شکایت ہے۔ گو پہلے سے کمی ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیریت ہے۔

آج ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب نے اپنے لڑکے ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب کے ولیمہ کی دعوت دی۔ جس میں بہت سے اصحاب شریک ہوئے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۰ رجب ۱۳۶۴ھ

مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے بلاوجہ دل آزاری

(از اڈیٹر)

ہم بارہا مولوی محمد علی صاحب کو جماعت احمدیہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خلاف ان کی نہایت ہی دل آزار اور منافرت خیز درشت کلامی کی طرف توجہ دلا چکے۔ اور اسے ترک کر دینے کے متعلق گزارش کر چکے ہیں۔ کیونکہ اس سے سوائے رنجش اور کبیدگی میں اضافہ کے کوئی نتیجہ نہیں پیدا ہو سکتا لیکن افسوس کہ مولوی صاحب اسے منظور نہیں فرماتے۔ اور آئے دن خواہ مخواہ زیادہ سے زیادہ دلآزار اور تکلیف دہ الفاظ استعمال کرتے رہتے ہیں۔

"الفضل" نے عرصہ سے غیر مبائعین کے متعلق کچھ لکھنا چھوڑ رکھا ہے۔ اور جہاں تک ممکن ہو اس سے اعراض ہی کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود جناب مولوی صاحب کے رویہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ وہ اب بھی بلا وجہ درشت کلامی پر اتر آتے۔ اور اسے انتہا کو پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

۱۷ مئی کے "پیغام صلح" میں مولوی صاحب موصوف کا ایک خطبہ جمعہ چھپا ہے۔ جو حسب ذیل عنوانات پر مشتمل ہے۔

(۱) "اتحادیوں کی فتح اور ہندوستان" (۲) "مہذب قوموں کی تباہ کن جنگ" (۳) "موجودہ بربادیوں کو دیکھ کر بھی مغربی قوموں میں خدا کی ہستی کا احساس پیدا نہیں ہوا۔" (۴) "یہ اسلام کی تخم ریزی کا وقت ہے۔"

ظاہر ہے کہ ان عنوانات کے ذیل میں جماعت احمدیہ قادیان کے متعلق کسی قسم کا ذکر کرنے کا قطعاً کوئی موقعہ نظر نہیں آتا۔ مگر جناب مولوی صاحب نے نہ صرف عام ذکر کے لئے بلکہ دل کھول کر بُرا بھلا کہنے کے لئے بھی گنجائش نکال ہی لی۔ اور اپنے فریق کی تعریف کرتے کرتے جماعت احمدیہ کی مذمت شروع کر دی۔ چنانچہ فرمایا۔

(۱) "امام وقت کی جماعت ہو کر وہی چیز جماعت قادیان میں نمایاں طور پر پیدا ہوگئی جو دوسرے لوگوں میں تھی۔ اور یہ لوگ بھی دنیا کی طرف جھک گئے۔ اور ان کی دین کی آنکھ بند ہوگئی۔"

"دین کی آنکھ" بند ہونے کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا۔

(۲) "حدیثوں میں آتا ہے۔ کہ دجال کی ایک آنکھ ستارے کی طرح روشن ہوگی یعنی دنیا کی آنکھ اور دین کی آنکھ بالکل بند ہوگی۔ جہاں دنیا کی آنکھ روشن ہوتی چلی جائے۔ وہاں دین کی آنکھ بند ہوتی چلی جاتی ہے۔"

(۳) "انتہائی افسوس کا مقام ہے۔ کہ ان لوگوں (جماعت احمدیہ) نے غیر احمدیوں کے علماء کو حق بجانب قرار دیا۔ اور حضرت مرزا صاحب کو نعوذ باللہ جھوٹا قرار دیا۔"

(۴) "ان کے نزدیک علماء نبوت کے دعوے کا الزام دینے میں حق پر تھے۔ اور حضرت مرزا صاحب دعوئے نبوت کا انکار کرنے میں جھوٹ پر تھے۔ نہ صرف یہ بلکہ انکار نبوت اور دعوئے محدثیت کو خدا کا حکم قرار دینے میں خدا پر جھوٹ بول رہے تھے۔"

(۵) "غور کیجئے یہ جماعت کہاں تک جا پہنچی۔ جس کو یہ شرم بھی نہیں آتی۔ کہ وہ حضرت مرزا صاحب کو نعوذ باللہ جھوٹا قرار دے رہی ہے۔ اس جماعت کی دینی آنکھ بند ہوگئی۔ اللہ تعالےٰ ان کی حالت پر رحم فرمائے اس جماعت کی اخلاقی حالت بھی روز بروز بگڑتی جا رہی ہے۔ جو جھوٹ سے پرہیز نہیں کرتے۔"

اس کے بعد ایک ایسے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے جس کے متعلق انہوں نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ کہ ایسا کرنے والا کوئی احمدی تھا۔ اور وہ کون تھا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات الاصفات کے خلاف درشت کلامی کرتے ہوئے کہا:

(۶) "جھوٹ بولنے کی یہ حالت ہے کہ خود میاں صاحب نے جھوٹ بولے...... صریح جھوٹ اس شخص نے بنائے جس نے مصلح موعود کا مقام اپنے لئے تجویز کیا۔ جب پیر کی یہ حالت ہے۔ تو مریدوں کی یہ اخلاقی حالت کیوں نہ ہو؟"

مولوی صاحب کے خطبہ کے مندرجہ بالا اقتباسات بتا رہے ہیں۔ کہ وہ کس قدر دلآزار اور تکلیف دہ ہیں۔ مولوی صاحب نے خدا تعالےٰ کا خوف اور اس کی خشیت کو نظر انداز کر کے جماعت احمدیہ کو دجال قرار دے دیا۔ وہ دجال جس کی غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض دجال کو ختم کرنا تھی۔ یہ جماعت احمدیہ پر اتنا بڑا ظلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر اتنا بڑا حملہ ہے۔ کہ اس کا اندازہ وہی لگا سکتا ہے۔ جس کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حقیقی قدر ہے۔ کیونکہ مولوی صاحب نے غیظ و غضب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت اور آپ کے قائم کردہ مرکز میں رہنے والی جماعت اور آپ کی بعثت کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے جان و مال کی قربانیاں کرنے والی جماعت کو انہوں نے وہ قرار دیا جسکے مٹانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دجال کا خاتمہ کرنے کی بجائے جس کا ذکر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ دجال پیدا کر گئے ان میں اضافہ کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس بات کو مولوی صاحب نے مزے لے کر بار بار دہرایا ہے۔ اور آخر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ مولوی صاحب کو خوب معلوم ہے کہ جماعت احمدیہ کے دل میں اپنے امام و پیشوا کی کس قدر عزت و عظمت ہے۔ باوجود اسکے ان کے کلام میں اس قدر درشتی بتاتی ہے کہ انکی غرض محض جماعت احمدیہ کو تکلیف دینا اور ستانا ہے کاش مولوی صاحب اپنی اس روش میں تبدیلی کریں۔ اور اپنی گفتگو میں سنجیدگی اور وقار پیدا کریں۔ لیکن اگر وہ نہ کرنا چاہیں جیسا کہ آج تک کا تجربہ

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر:- غلام نبی

داخلہ تعلیم الاسلام کالج قادیان

عام قانون کے ماتحت کالج میں داخلہ ۹ ر ماہ حال کو بند ہوگیا ہے۔ لیکن وہ طلبہ جو ابھی تک بوجہ کسی مجبوری کے داخل نہیں ہوسکے ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ وہ پانچ روپے فیس تاخیر ادا کرکے ۱۴ر جولائی تک کالج میں داخل ہوسکتے ہیں۔ ایسے طلبہ جلد از جلد قادیان میں پہنچ جائیں۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان

دینی کاموں میں ہر احمدی کو حصہ لینا چاہئیے

فرمایا "دین کی خدمت کا کوئی کام سپرد ہو۔ تو اس کے کرنے میں کسی کو عذر نہ ہو۔ اور دینی خدمت سے نہ کوئی بچہ باہر رہے۔ نہ عورت نہ جوان مرد۔ اور نہ بوڑھا۔ جمیع کا لفظ جو اس آیت شریفہ (واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً) میں آیا ہے۔ وہ بتاتا ہے۔ کہ دینی خدمت سے قوم کا کوئی فرد باہر نہیں رہنا چاہئیے" وہ احباب جنہوں نے تحریک جدید کے جہاد میں اب تک حصہ نہیں لیا۔ وہ اب اپنی ایک ماہ کی آمد پہلے سال کے لئے دیکر شامل ہوں۔ اور آئندہ سالوں میں اس پر اضافہ کرتے جائیں۔ اور اس طرح انیس سالہ جہاد پورا کریں۔ اسی طرح وہ جنہوں نے ابھی "غلہ فنڈ" کی تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ وہ فوراً اپنا وعدہ لکھوا کر وعدہ پورا کردیں۔ کیونکہ غرباء کے لئے گندم خریدی جارہی ہے۔ اور روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ ہر ایک احمدی خاندان کو "غلہ فنڈ" کی تحریک میں شامل ہوکر ثواب لینا چاہئیے۔ نیز وہ احباب جو تحریک جدید کے گیارھویں سال یا دفتر دوم کے سال اول اور ترجمۃ القرآن میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اور انہوں نے اب تک ادا نہیں کیا۔ وہ ۳۰ جون سے قبل اس لئے ادا کردیں کہ حضور کے یکم جون کے خطبہ کی تعمیل کرنے والوں کی پہلی فہرست میں نام آجائے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

"منارۃ المسیح ہال" کا چندہ نقد ادا کرنیوالے

ایک اعلان معہ فہرست الفضل ۹ مئی ۱۹۴۵ء میں شائع کیا گیا تھا۔ کہ جن احباب نے مجلس مشاورت کے موقع پر تحریک "منارۃ المسیح ہال" میں نقد رقوم پیش کی تھیں۔ اگر ان کا نام ورقم اس فہرست میں درج نہ ہو۔ تو وہ اطلاع دیکر صحت کرالیں۔ گو بعض احباب نے اس اعلان کے حوالہ سے اپنے ادا کردہ چندہ کے متعلق اطلاع دی ہے۔ لیکن ابھی تک وہ تمام وصول شدہ رقم پوری نہیں ہوئی۔ لہذا باقی ماندہ احباب سے درخواست ہے۔ کہ اگر کسی دوست کے نقد ادا کردہ چندہ کا اندراج فہرست مذکور میں نہیں ہوا۔ تو اب مکمل اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال)

نہایت ضروری

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے لیکچر "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے" میں فرماتے ہیں "میں نے بارہا لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے۔ کہ بتاؤ تو مرزا صاحب کے آنے کی ضرورت کیا تھی؟ ...... اس سوال کا جواب دینا نہایت ضروری ہے" (ص ۴)

اس جواب کو ذہن نشین فرمانے کے لئے کتاب مذکورہ بالا کے امتحان میں شامل ہوں۔ جو انشاء اللہ ۲۴ر احسان (جون) کو منعقد ہوگا۔ زعماء و قوّاد امیدواران امتحان کی فہرستیں جلد بھجوائیں۔

خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

درخواست دعا

شیخ محمد اسلم صاحب برادر جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی اہلیہ صاحبہ کا چھوٹا اپریشن ہوگیا ہے۔ بہت کمزور ہیں احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انکو صحت و شفا عطا کرے

صوبہ سرحد و ترجمۃ القرآن

احمدی احباب صوبہ سرحد و کارکنان مقامی کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اپنے وعدے جلد سے جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔ (پراونشل امیر صوبہ سرحد)

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا

(۱) چوہدری نذیر احمد صاحب دہلی نے اس سال بی۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ (۲) مبارک احمد صاحب ابن ... محلہ دارالرحمت کا لڑکا چند دنوں سے سخت بیمار ہے (۳) وارث علی صاحب پاکپٹن کا لڑکا بشیر احمد ایک ماہ سے بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔

اڑیسہ کے ایک احمدی نوجوان کی شاندار کامیابی

خاکسار کے بھانجے عزیز سید عبدالسلام نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل امسال بی۔ اے کا امتحان فسٹ کلاس آنرز (فارسی) کے ساتھ پاس کیا ہے۔ عزیز موصوف نے فارسی آنرز میں اول درجہ یونیورسٹی میں حاصل کیا۔ جو کہ اڑیسہ میں پہلی بار حاصل کیا گیا ہے۔ عزیز موصوف مولوی عبید السلام صاحب مولوی فاضل ہیڈ مولوی ضلع اسکول کے صاحبزادے اور مولوی سید فیاض الدین احمد صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز و امیر پراونشل انجمن احمدیہ اڑیسہ کے نواسے اور مولوی سید عبدالرحیم صاحب مرحوم کے (جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی اور اڑیسہ میں احمدیت کے پہلے مبلغ تھے) پوتے ہیں۔ عزیز موصوف واقف زندگی ہے۔ اور وظیفہ کی ایم۔ اے کیلئے امید ہے۔ احباب دعا کریں۔ خاکسار ایس۔ اے۔ احمد۔

تقرر عہدیداران

(۱) آئندہ کے لئے میاں امام بخش خانصاحب کو سکرٹری مال اور میاں محمد باز خانصاحب کو آڈیٹر جماعت احمدیہ بستی بزدار اور چوہدری عطا محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہربنس پورہ کو آڈیٹر جماعت احمدیہ خانپور ریاست پٹیالہ۔ (۲) ماسٹر محمد جعفر خانصاحب سکرٹری مال اور مولوی محبوب عالم صاحب (ساکن محمود آباد و سکرٹری مال جماعت احمدی پنڈوری) کو آڈیٹر جماعت احمدیہ ٹنگرال ضلع کیمبلپور۔ (۳) چوہدری نصیر احمد صاحب کو آڈیٹر جماعت احمدیہ چک نمبر ۳/۱۱ ضلع منٹگمری اور (۴) بابو فیض محمد صاحب کو آڈیٹر جماعت احمدیہ منٹگمری مقرر کیا جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال)

دورہ انسپکٹر وصایا

چوہدری خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا کو ضلع منٹگمری کا دورہ کرنے کیلئے بھیجا گیا ہے۔ جس جماعت میں وہ پہنچیں۔ ان کے ساتھ تعاون کیا جائے۔ اور کثرت سے وصایا کرانیکی کوشش کریں۔

اضافہ حصہ وصیت

(۱) اقبال بیگم صاحبہ زوجہ خواجہ محمد امین صاحب دارالرحمت نے پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۸ حصہ کی کردی ہے (۲) عبدالحمید صاحب ولد چوہدری محمد یعقوب صاحب سکنہ چک ۱۲۱ ج۔ ب ضلع لائلپور نے پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی۔ اب ۱/۸ حصہ کی کردی ہے۔ (۳) سید محمد حسین صاحب آفس قانونگوئی سیالکوٹ نے پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۸ حصہ کی کردی ہے۔ دوسرے موصی حضرات بھی نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

پتہ مطلوب ہے

ایک صاحب نے اپنا نام و پتہ لکھنے کی بجائے صرف ع۔ ق الفاظ لکھ کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک خط لکھا۔ جس میں اپنی مشکلات کا اظہار کیا۔ حضور نے اس بارہ میں یہ اعلان کرنیکا ارشاد فرمایا ہے۔ کہ بغیر نام و پتہ کے آپ کو جواب کس طرح دیا جائے۔ صاحب موصوف اپنا پتہ حضور کی خدمت میں لکھیں۔ (پرائیویٹ سکرٹری)

خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا سال رواں کا پانچواں ماہانہ جلسہ بروز جمعرات مورخہ ۲۱/۶/۴۴ بوقت بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ جس میں سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں بہترین کام کرنے والی مجلس کو ایک سہ ماہی کے لئے علم انعامی دیا جائیگا۔ تمام خدام اپنے حلقہ کی مجلس کے ساتھ منظم طور پر جلسہ میں شامل ہوں۔ نماز مغرب مسجد مبارک میں ادا کریں۔ دیگر احباب بھی شمولیت فرما کر ممنون فرمائیں۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد خدام الاحمدیہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق

بدھ مذہب کی کتب میں عظیم الشان پیشگوئی

اللہ تعالیٰ کی بے شمار اور بے حساب رحمتیں اس مقدس وجود پر نازل ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں ہادیٔ عالم بنا کر بھیجا۔ اور جو موعود ادیان عالم اس پاک بستی قادیان میں مبعوث ہوا۔ حضور انور کے ہادیٔ عالم ہونے کا اس سے بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ نہ صرف سید المرسلین حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آپ کے آنے کی پیشگوئی فرمائی۔ اور آپ کو سلام کہا۔ نیز آپ کی آمد کو اپنی آمد قرار دیا بلکہ اور بھی بہت سے انبیاء نے آپ کے آنے کی خبر اپنی اپنی قوم کو دی۔

حال ہی کی بات ہے۔ کہ عاجز کی کلکتہ کے ایک بدھ دوست سے ملاقات ہوئی۔ جو لاہور ریلوے میں ملازم ہیں سوہن ان کا نام ہے۔ میرے ہاتھ میں بدھوں کا اخبار رسالہ "دھرم دوت" دیکھ کر کہنے لگے آپ نے یہ رسالہ کیوں رکھا ہوا ہے۔ میں نے جواب دیا۔ اس میں مہاتما بدھ کے حالات ہیں لوگ انہیں اپنے وقت کا روحانی راہبر مانتے ہیں۔ یہ رسالہ میں نے اپنے نام جاری کرا رکھا ہے۔ وہ بولے میں خود بدھ دھرم سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں نے پوچھا کیا حضرت بدھ نے اپنے بعد بھی کسی اور بدھ کے آنے کی خبر دی ہے۔ وہ بولے ہاں انہوں نے کئی جگہ فرمایا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں ایک ایسا بدھ آئیگا جو کہ دنیا کی مختلف اقوام میں دوستی اور اخوت قائم کریگا۔ اور سچی معرفت الٰہی دنیا کو دیگا۔ میں نے پوچھا وہ کب آئیگا اس پر وہ مایوسی اور ناامیدی کا اظہار کرتے ہوئے بولے۔ اس کے آنے کا زمانہ تو یہی ہے۔ لیکن ابھی تک وہ آئے نہیں۔ یہی بات کئی اور بدھوں کو کہتے سنا۔ اور ان کو بتایا کہ وہ موعود جس کے آنے کی خبر مہاتما بدھ نے دی تھی۔ وہ اس قادیان کی مقدس بستی میں تشریف لائے۔

بدھ مذہب کی کئی کتب میں اس موعود کے آنے کی خبر دی ہے۔ مگر ہم اس وقت صرف دو کتابوں سے اس کے متعلق کچھ عرض کرتے ہیں۔ دیگ بنگالی بدھ مذہب کی نہایت ہی مستند کتاب ہے۔ اس میں ایک سوتر "چک وتی سنگ نادسُت" نام کا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ "تمسن سیمن ایم جمبو دیپو اتھو چیو سچو بھوتی۔ مہاتما بدھ فرماتے ہیں۔" اس موعود کے آنے کے وقت ہندوستان پورا مہذب اور آباد ہوگا۔ چھوٹے گاؤں بڑے اور شہر اس میں بکثرت آباد ہو چکے ہونگے۔ حتیٰ کہ ان کی آبادی اس قدر گنجان ہوگی کہ مرغا ایک گھر سے دوسرے گھر چھلانگ لگا کر پہنچ جائیگا۔ نرکت (درخت) اور سرکنڈے کے بن کی طرح ہندوستان انسانوں کی آبادی سے بھر جائیگا۔ یعنی اس کے ویران مقامات بھی آباد ہو جائینگے۔ اس زمانے میں ہندوستان میں ایک ایسا رہبر آئیگا۔ جو کہ "میتریہ بدھ" ہوگا۔ یعنی وہ مختلف اقوام میں حقیقی دوستی اور سچی معرفت الٰہی قائم کریگا۔ وہ ملہم روحانیت کے اعلیٰ اور ارفع مقام کا مالک اور دوسروں کو روحانیت و معرفت الٰہی حاصل کرانے والا ہوگا۔ جیسا کہ آج میں ہوں۔ وہ موعود دیو۔ برہما۔ برہمن وغیرہ سب قسم کے انسانوں سے بھرے ہوئے سارے جہان کی حقیقت خود سمجھ کر ان سب اقوام کو تبلیغ کریگا۔ جیسا کہ میں آج اپنی قوم کو تبلیغ کر رہا ہوں۔ وہ ایک ایسے واضح صاف اور آسان مذہب کو پیش کریگا۔ جو کہ خالص روحانیت اور توحید خالص کا حامل ہوگا۔ اور وہ اپنے کئی لاکھ مریدوں کے ساتھ رہیگا۔ جیسا کہ اس وقت میں اپنے کئی سو مریدوں کے ساتھ رہتا ہوں۔ اور وہ ایسی بستی میں پیدا ہوگا۔ جو کہ اپنے علاقے میں بطور نشان یا جھنڈے کے ہوگی۔

مذکورہ بالا کتاب کے علاوہ بدھوں کی ایک دوسری مستند کتاب بھی اس موعود کے آنے کی خبر دیتی ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ وہ پوری کتاب ہی آپ کے اور آپ کے خاندان کے حالات سے بھری ہوئی ہے۔ اس کا نام ہے "اناگت ونس دیشنا" یعنی زمانۂ مستقبل میں آنے والے بدھ کے خاندان کے حالات۔

اس کتاب کا ایک ایک صفحہ بلکہ ایک ایک لفظ اس موعود اعظم کی خبر دے رہا ہے۔ صرف اس کا ایک حوالہ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔ مہاتما بدھ اپنے مریدوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اے میرے مریدو موجودہ دنیا کے آخری حصے یعنی آخری زمانے میں تمام اقوام میں حقیقی دوستی قائم کرنے والا اور لوگوں کو سچی معرفت الٰہی بتانے والا موعود آئیگا۔ اور اس کا ظہور اسی ہندوستان کی ایسی بستی میں ہوگا۔ جو کہ نشانوں والی یا جھنڈے والی ہوگی۔ یعنی وہ بستی اپنے علاقہ میں بطور نشان کے ہوگی۔ وہ موعود دس اصول کو پورا کرنے والا ہوگا۔ اور وہ ایسے وقت میں آئیگا۔ جبکہ دنیا میں گمراہی کے بادل چھا چکے ہونگے۔ ان دونوں حوالوں میں اس موعود کی مندرجہ ذیل علامتیں بتائی گئی ہیں۔

(۱) وہ موعود ہندوستان میں پیدا ہوگا۔
(۲) وہ آخری زمانے میں پیدا ہوگا۔
(۳) اس وقت ہندوستان کی آبادی بہت بڑھی ہوئی ہوگی۔
(۴) اس وقت ہندوستان کے ویران علاقے بھی آباد ہو جائینگے۔
(۵) وہ ایک نہایت آسان اور توحید خالص کو پیش کرنے والے اور روحانیت کے اعلےٰ مقام تک پہنچنے والے مذہب کو پیش کریگا۔
(۶) اس پر اس کی زندگی میں ہی بہت سے انسان ایمان لے آئینگے۔
(۷) اس کے بہت سے متبعین اس کے پاس آکر رہیں گے۔
(۸) وہ مختلف قوموں میں حقیقی اتحاد اور دلی دوستی و اخوت قائم کریگا۔
(۹) وہ دس اصول کو اپنے عقائد میں ضروری قرار دیگا۔
(۱۰) وہ موعود خود ملہم اور دوسروں کو خدا نما بنانے والا ہوگا۔
(۱۱) وہ ایسی بستی میں پیدا ہوگا۔ جو اس علاقے میں بطور نشان یا جھنڈے کے ہوگی یعنی مشہور رہیگی۔
(۱۲) وہ ایسے وقت میں آئیگا۔ جبکہ دنیا سے ایمان اور خدا پرستی اٹھ چکی ہوگی۔

ان علامات سے صاف پتہ لگتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی وہ پاک موعود ہیں۔ جنکا نام بدھ مذہب کی کتب میں "آخری زمانہ میں آنے والا میتریہ بدھ" آیا ہے۔ کیونکہ (۱) آپ ہندوستان میں پیدا ہوئے (۲) آپ اسوقت تشریف لائے جسے نہ صرف دوسرے مذاہب آخری زمانہ کہتے ہیں۔ بلکہ بدھ عالم دھرم رتن وغیرہ نے بھی اس زمانہ کو آخری زمانہ قرار دیا ہے۔ (۳) آپ کے وقت ہندوستان کے شہروں کی آبادی غیر معمولی طور پر بڑھی ہوئی ہے۔ (۴) آپکے وقت ہندوستان کے ویران علاقے آباد ہو گئے (۵) آپنے توحید خالص کو پیش کرنے والا اور انسان کو روحانیت کے اعلےٰ مقام پر پہنچانے والا مذہب اسلام پیش کیا۔
(۶) آپکی زندگی میں ہی کئی لاکھ انسان آپ پر ایمان لائے
(۷) آپکے متبعین سے بہت سے لوگ معہ اہل و عیال اپنے اپنے گھروں اور وطنوں کو چھوڑ کر حضور کی خدمت میں آ گئے۔
(۸) افریقہ کے سیاہ فام حبشی اور یورپ کے گورے ہندوستان کے برہمن اور شودر جو کہ ایک دوسرے کو دیکھنا بھی گناہ سمجھتے تھے حضور پر ایمان لا کر آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ اور ان میں حقیقی محبت اور اخوت حضور کی برکت سے قائم ہوگئی
(۹) آپنے دس اصول یعنی دس شرائط بیعت مرتب فرمائے۔ اور انکا پورا کرنا بہت ضروری قرار دیا۔
(۱۰) آپ وحی اور الہام سے مشرف ہوئے۔
(۱۱) اس زمانے میں جتنے بھی مذہبی ریفارمر کہلانے والے پیدا ہوئے ان میں صرف آپ ہی ہیں۔ جن کی جائے پیدائش بستی جھنڈے کی طرح شہرت رکھتی ہے اور کوئی نہیں۔ مثلاً سوامی دیانند صاحب کو دیکھیں۔ آج تک یہ بھی طے نہیں ہو سکا۔ کہ وہ کس بستی میں پیدا ہوئے تھے۔ لیکن حضور کی جائے پیدائش کو آج ساری دنیا میں عزت و شہرت حاصل ہے۔ اور ایک عظیم الشان جھنڈا منارۃ المسیح بھی اسمیں بطور نشان کھڑا ہے۔
(۱۲) آپ ایسے وقت میں تشریف لائے۔ جبکہ سبھی مذاہب کے لوگ ایک موعود کی آمد کے لئے بے قرار تھے مسلمان مہدی کو عیسائی مسیح کو ہندو کرشن کو اور بدھ میتریہ بدھ کو رات دن پکار رہے تھے۔ ایسے وقت میں آپ نے [illegible] اعلان فرمایا ہے میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر۔ میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار۔ آپ پر سب ممالک اور سب اقوام کی سعید روحیں ایمان لائیں اور لا رہی ہیں۔ لاکھوں انسانوں کو آپ کے ذریعہ سچی معرفت الٰہی اور ایمان نصیب ہوا۔

ناصر الدین عبداللہ چترویدی قادیان

کیا شاگرد ہونا منصبِ نبوت کے خلاف ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف ایک یہ بھی اعتراض کیا جاتا ہے۔ چونکہ آپ نے اوائل عمر میں مختلف استادوں سے تعلیم حاصل کی۔ اس لئے آپ نبی نہیں ہو سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی نبی کو غیر نبی کا شاگرد یا ممنون احسان نہیں ہونے دیتا۔ تا دنیا پر یہ ثابت ہو۔ کہ نبی کا مربی اور استاد خود خدا ہے اس کے متعلق سب سے پہلے قابل غور بات یہ ہے۔ کہ وہ کونسی آیت یا حدیث ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ نبی کا استاد کوئی نہیں ہو سکتا۔ یا تعلیم حاصل کرنا شان نبوت کے خلاف ہے۔ سوائے من گھڑت باتوں کے کوئی نص اس بارے میں نہیں ہے۔ ہاں ایک آیت اس ضمن میں پیش کی جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ علمک مالم تکن تعلم۔ ہم نے تجھ کو وہ سکھایا۔ جو تو نہیں جانتا تھا۔ اور اس سے یہ استدلال کیا جاتا ہے۔ کہ نبی کا استاد خدا ہوتا ہے۔ اور کوئی نہیں ہوتا۔ حالانکہ اس آیت سے یہ مفہوم لینا بالکل خلاف قیاس ہے۔ کیونکہ بعینہٖ انہی الفاظ میں اللہ تعالیٰ امت محمدیہ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ علمکم مالم تکونوا تعلمون یعنی اس نے تم کو وہ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔ حالانکہ دنیا میں لوگ استادوں سے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ بڑی بڑی ڈگریاں پاتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے جو کچھ تم کو سکھایا۔ وہ تم نہیں جانتے تھے۔ کیا اس سے یہ مراد لیا جا سکتا ہے۔ کہ دنیا کے تمام تعلیم یافتہ لوگوں کا کوئی استاد نہیں۔ بالبداہت یہ بات غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ باوجود دنیا مہذب ہونے کے جب روحانی علوم سے بے بہرہ ہوتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ انبیاء کے ذریعے حقیقی ہدایت نازل کرتا ہے۔ اگر مخالف کا یہ منشا ہو۔ کہ نبی کو خدا کسی کا مرہون منت نہیں بناتا تو تاریخ کے مطالعہ سے یہ بات بھی غلط ہے۔ کیونکہ انبیاء نے ظاہری سامانوں کو بھی نہیں چھوڑا۔ جہاد کے لئے اوروں کی مدد لینی پڑی۔ گو ان کا بھروسا ذات الٰہی پر ہی ہوتا ہے۔ پھر بھی خدا نے اسباب سے منع نہیں کیا۔ یہاں تک کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی بادشاہ حبش کے لئے دعا مانگی اور اس کا شکریہ ادا کیا۔ جبکہ اس نے مہاجر مسلمانوں کو اپنے ملک میں پناہ دی اور مکی وفد سے بے نیل مرام واپس آئے۔

اگر ظاہری طور پر انبیاء کا استاد ہونا شان نبوت کے خلاف ہے۔ تا کوئی دعویٰ نہ کر سکے کہ میں اس کا استاد ہوں۔ تو پھر ظاہری پرورش کرنا بھی شان نبوت کے خلاف ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ ربوبیت بھی استاد ہونے کے مقام پر ہے۔ چنانچہ قرآن کریم نے فرعون کا وہ فقرہ اس طرح بیان کیا ہے۔ جو اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلاف استعمال کیا۔ جبکہ آپ خدا سے نبوت پا کر بغرض تبلیغ اس کے پاس پہنچے الم نربک فینا ولیدا۔ کیا بچپن میں میں نے تم کو پرورش نہیں کیا۔ حضرت موسےؑ اس احسان کا جواب یہ نہیں دیتے۔ کہ تو نے مجھے کب پالا۔ اور یہ تمہارا احسان مجھ پر کوئی نہیں۔ بلکہ فرماتے ہیں۔ یہ تو ٹھیک ہے۔ کہ تو نے مجھے پالا مجھے اس امر کا اقرار ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب تو نہیں۔ کہ میری پرورش کی وجہ سے تو بنی اسرائیل پر مظالم توڑے۔ اگر موسےٰ علیہ السلام کی نبوت فرعون کے دعوئے ربوبیت سے نہیں ٹوٹتی۔ تو پھر علمی طور پر بچپن میں رسمی علوم کا حاصل کرنا کس طرح نبوت کے خلاف قرار دیا جا سکتا ہے۔ ہم کہتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے معارف قرآن کسی سے نہیں سیکھے۔ بلکہ اس امر میں اللہ تعالیٰ ہی آپ کا استاد تھا۔ ہاں ظاہری علوم کا حاصل کرنا شان نبوت کے خلاف نہیں مانا جا سکتا۔ اور نہ اس امر سے انکار کیا جا سکتا ہے۔ کہ آپ نے بچپن میں مختلف اساتذہ سے تعلیم حاصل نہیں کی۔

مخالفین جب اس مسئلہ کو بیان کرتے ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ کہ نبی جب دعوےٰ کریگا۔ تو پھر استاد کا اس کو ادب کرنا پڑیگا۔ اگر ادب نہ کرے۔ تو بے ادب ہوگا۔ اور بے ادب نبی نہیں بن سکتا۔ میں کہتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام استادوں کو آپ کے دعوے سے پہلے ہی دنیا سے اٹھا لیا۔ تا مخالفین کا یہ اعتراض بھی نہ رہے۔

حضرت موسےٰ علیہ السلام کو جب خدا نے فرعون کی طرف بھیجا۔ تو ساتھ ہی تبلیغ کے لئے حکماً فرمایا۔ کہ اے موسےٰ نرم بات کرنا شاید وہ پاک ہو جائے۔ یہ ادب نہیں تو اور کیا ہے۔ مگر کیا بہترین شان خطابت اور مؤثر الفاظ سے کسی کو یاد کرنا شان نبوت کے خلاف ہے۔ انبیاء تو ادب کے بہترین مقام پر ہوتے ہیں۔ اور غیروں سے ان کا سلوک اپنوں سے بھی بہتر ہوتا ہے۔ اور یہی اخلاق ہے۔ جس کی دنیا گرویدہ ہو جاتی ہے۔ مگر اندھا دشمن اسے لجاجت اور خوشامد سے تعبیر کرتا ہے۔ معاند اپنے اخلاق سے انبیا کے اخلاق کا اندازہ لگاتے ہیں۔ بلکہ انبیا کے اخلاق کے مطالعہ کے بعد اپنے اخلاق رذیلہ کا مطالعہ کریں۔

یہی وجہ تھی۔ کہ جب موسےٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجا گیا۔ تو انہوں نے لا ینطلق لسانی کہا۔ کہ فرعون کے احسانات مجھ پر ہیں۔ میں اس کے احسان کے نیچے دبا ہوا ہوں۔ میری زبان نہیں چلےگی مگر خدا تعالیٰ نے کہا۔ ضرور جاؤ۔ یہ پیغام الٰہی ہے۔ اس میں کسی کا احسان روک نہیں بن سکتا اور حق کی دعوت دینا تو احسان کا بہترین بدلہ ہے۔

حضرت موسےٰ علیہ السلام نے فرعون کے زیر سایہ پرورش پائی۔ اور تعلیم بھی حاصل کی۔ اور شاہزادوں کی طرح محل میں زندگی بسر کی۔ ایسا ہی عیسیٰ علیہ السلام نے ایک استاد سے سبقاً سبقاً توریت پڑھی۔ چنانچہ حافظ محمد اسلم صاحب جیراجپوری جو متعدد اسلامی کتب کے معتبر مصنف ہیں۔ اپنی کتاب تاریخ القرآن صفحہ ۱۳ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کے تحت میں تحریر فرماتے ہیں۔

"گو پڑھا لکھا ہونا منصب نبوت کے خلاف نہیں ہے۔ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسےٰ کے حالات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پڑھے لکھے تھے۔ لیکن نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کہ سرّ نبوت کی تفصیلی شرح اور علم باطنی کے سب سے بڑے رازدان تھے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنی تعلیم کے سوا کسی غیر کی تعلیم کا منت کش بنانا گوارا نہ کیا۔"

مندرجہ تحریر سے ثابت ہے۔ کہ تعلیم کا حاصل نہ کرنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خاص ہے۔ اور جب خدا تعالیٰ کی قدرت کاملہ نے سرور عالم کو اس معجزہ سے نوازا ہے۔ تو یہ مقام صرف آپ ہی کا ہے۔ اور ایسے فضائل کثرت سے ہیں۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انفرادی حیثیت حاصل ہے۔ اللھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم۔

عنایت حسین شاہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۸۹

فتح ہماری فتح

پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی	جو دعائیں کر رہے تھے ان کی منظوری ہوئی
کھل گئیں تبلیغ کی راہیں جوانو۔ لو اٹھو	فضل حق سے رفع اب ہر ایک مجبوری ہوئی
کیوں نہ ہو کاشانہ ملت میں رونق کا فروغ	امن و راحت کی فروزاں شمع کافوری ہوئی
آج جرمن سرنگوں۔ برطانیہ ہے سربلند	رہ گئی تدبیر۔ تقدیر خدا پوری ہوئی
اب نظام نو کی ڈالی جائیگی طرح جدید	اور معماری سپرد بندۂ نوری ہوئی
وہ چمک دکھلائیگا اپنے نشاں کی پنج بار	جنگ عالمگیر سے پھر اسکی مشہوری ہوئی
ساتویں ماہ مئی کی اور دوشنبے کے دن	پیشگوئی مصلح موعود کی پوری ہوئی

یہ مسیحائے محمدؐ کا ہے اعجاز شفا!
جس سے اکمل دور سب کے دل کی مہجوری ہوئی

[illegible] عفا اللہ عنہ

تثلیث کے خلاف عقلی دلائل

عیسائی ایک خدا کی بجائے تین خدا (اقنوم ثلاثہ۔ باپ بیٹا۔ روح القدس) مانتے ہیں۔ جو عقل اور نقل کے صریح خلاف عقیدہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرقان حمید میں فرمایا ہے۔ لوکان فیھما الھۃ الا اللہ لفسدتا۔ یعنی اگر اس دنیا و مافیہا کا ایک اکیلا خالق و فاطر حکمران نہ ہو۔ بلکہ ایک سے زیادہ خدا ہوں۔ تو دنیا کا کارخانہ آن واحد میں درہم برہم ہو جائے۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک اپنی صفات کے منشاء کو پورا کریگا۔ تو دوسرے کے منشا میں روک واقع ہوگی۔ مثلاً خدا کی صفات میں سے ایک صفت فعال لما یرید ہے۔ خداتعالیٰ جو چاہے کر سکتا ہے۔ اس کے ارادہ کو کوئی ہستی روک نہیں سکتی۔ اب اگر ایک خدا ایک کو بیٹا دینا چاہے۔ مگر دوسرا اسکو ساری عمر بے اولاد رکھنا چاہے۔ تو پہلا غالب آئے گا یا دوسرا۔ ایک مغلوب ہوگا۔ اور وہ فعالٌ لما یرید کے معیار کے مطابق خدا نہ ٹھہریگا۔ پس دو معبود ہونے سے یقیناً فساد واقع ہوگا۔

(۲) ابتدائے عالم سے یہ بات ظاہر و باہر ہے۔ کہ انسان کے علوم کا دارومدار تجربہ اور خدا کے قانون پر ہے۔ اور جو بات ہمارے تجربہ اور مشاہدہ کے خلاف اور سنت اللہ سے باہر ہوگی۔ اس کو ہماری فطرت ہرگز نہ مانے گی۔ مثلاً ابتداء سے آگ اشیاء کو جلاتی اور پانی پیاس کو بجھاتا ہے۔ خدا کے قانون قدیمی سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کوئی ہرگز یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ اب آگ پیاس بجھاتی اور پانی جلانے کا کام کرتا ہے۔ اسی صداقت کو پیش کر کے قرآن کریم مسیح کی الوہیت کو باطل ٹھہراتا ہے۔ فرمایا۔ ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل۔ یعنی مسیح بے شک اللہ تعالےٰ کے ایک پیارے نبی اور رسول تھے۔ مگر وہ اور انسانوں کی طرح انسان تھے۔ تاریخی سلسلہ پر نظر کرنے سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ قدیم سے انسان ہی رسالت کا مرتبہ پاکر دنیا میں آتے رہے ہیں۔ ہمارا مشاہدہ تجربہ اور سنت اللہ سے بھی ثابت ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ کہ خدا تعالےٰ اپنی قدیمی سنت کو چھوڑ کر بجائے انسان کے ایک خدا کا وجود تم میں نازل ہو۔

(۳) التوحید فی التثلیث و التثلیث فی التوحید یعنی تین ایک میں اور ایک تین میں کسی صورت میں خدا ہو ہی نہیں سکتے۔ یہ کہنا کہ وحدت بمقابلہ کثرت ہے۔ جہاں وحدت پائی جائے۔ وہاں کثرت بھی پائی جانی چاہیئے۔ اگر صحیح تسلیم کیا جائے۔ تو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ پھر اقانیم کی تعداد تین تک محدود نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ وحدت کے مقابلہ میں کثرت ہے۔ اور کثرت کا مفہوم کسی خاص عدد میں منحصر نہیں بلکہ کثرت کے منتہٰی سے لیکر الیٰ مانہایہ ہونا ثابت ہے۔ جس سے توحید اور تثلیث بھی باطل ہوتی ہے۔

(۴) پھر اگر اللہ تعالیٰ میں ذاتی وحدت ہے۔ تو کثرت بھی ذاتی ہونی چاہیئے۔ اس طرح تعدد الٰہ لازم آتا ہے۔ اور یہ عیسائیوں کو مسلم نہیں۔ پس عیسائی جس اصول کو قائم کرتے ہیں۔ کہ وحدت کے لئے کثرت ضروری ہے۔ اس کو خود عملاً تسلیم نہیں کرتے۔ وحدت کے لئے کثرت اور کثرت کے لئے وحدت کا پایا جانا ضروری نہیں۔

(۵) تورات میں جہاں خدا تعالےٰ کو واحد کہا گیا ہے۔ وہاں واحد عددی معنوں میں کہا گیا ہے۔ مثلاً لکھا ہے۔ تیرا خدا ایک ہے۔ کوئی دوسرا خدا نہ ہو۔ ایسے فقروں میں خدا کے ایک ہونے کو خدا کے دو ہونے کے مقابل میں لایا گیا ہے۔ اور دو یقیناً کثرت عددی ہے پس اس کے واحد ہونے سے مراد واحد عددی ہے۔ نیز اقانیم ثلاثہ کو عیسائی بے نظیر مانتے ہیں۔ تو چاہیئے۔ کہ چونکہ بے نظیر کا مفہوم لفظ واحد کے ذریعے ادا کیا جاتا ہو۔ اقانیم کو بھی واحد کہا جائے۔ حالانکہ عیسائی پوری طرح متفق ہیں۔ کہ اقانیم میں وحدت نہیں بلکہ کثرت ہے۔ اصل میں مُلْہِم (نازل کرنیوالا) اَبْ ہے۔ اور مُلْہَم (جس پر نازل ہوئی) ابن ہے۔ اور مُلْہِم اور مُلْہَم کے درمیان جو پیغام لایا وہ روح القدس ہے۔ اور یہی اسلامی عقیدہ ہے۔ یعنی خدا اور نبیوں اور ملائکہ کا ماننا مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔

(۶) تثلیث کا عقیدہ کسی نبی نے بیان نہیں کیا۔ اور نہ خود مسیح نے ذکر کیا۔ اگر مسیح کو معلوم تھا۔ کہ یہود نے انہیں سولی دے دینا ہے۔ تو انہوں نے اپنا عقیدہ کیوں نہ ظاہر کیا۔

(۷) تین ایک اور ایک تین یہ آپس میں ضدین ہیں۔ اگر مان لیا جاوے۔ ایک تین اور تین ایک تو تقسیم الشیئ الی نفسہٖ لازم آتی ہے اور وہ محال ہے۔ کیونکہ ایک جز تقسیم الیٰ اجزاءہ تو ہو سکتی ہے۔ لیکن الیٰ نفسہٖ نہیں ہو سکتی۔

(۸) تین اقانیم اگر تینوں کامل ہیں۔ تو ایک ہی کافی ہے۔ تین کی ضرورت نہیں۔ اگر ناقص ہیں۔ تو مجموعہ بھی ناقص ہوگا۔

(۹) لکھا ہے۔ جب مسیح مر گیا۔ (متی $\frac{۲۷}{۵۱}$) کیا خدا بھی مرجایا کرتا ہے۔ ان اللہ حی لا یموت۔

یسوع روح کے وسیلہ بیابان میں لایا گیا۔ اور شیطان سے آزمایا گیا۔ (متی $\frac{۴}{۱}$)

ہمارا سردار کاہن ساری باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا۔ (عبرانیوں $\frac{۴}{۱۵}$)

خدا برائی سے آزمایا نہیں جاتا۔ ($\frac{۱}{۱۳}$ یعقوب) مگر مسیح آزمایا گیا۔ اس لئے وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ ان عقلی دلائل سے اظہر من الشمس ہے۔ کہ خدا تین نہیں ایک ہی واحدہٗ لاشریک ہے۔

(محمد ابراہیم واقف زندگی قادیان)

نظارت دعوت و تبلیغ کے زیر اہتمام اندرون ہند کے مختلف علاقوں میں تبلیغ احمدیت عیسائیوں سے کامیاب مناظرہ

سید احمد علی صاحب لکھتے ہیں۔ خاکسار اور مولوی محمد حسین صاحب ۱۱ر جون کو عیسائیوں سے مناظرہ کے لئے تتلے عالی پہنچے۔ گجرات سے ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا اور امین آباد سے خواجہ خورشید احمد صاحب بھی آ گئے۔ رات کو جلسہ کیا گیا جس میں مولوی محمد حسین صاحب نے عام فہم رنگ میں تبلیغی و تربیتی تقریر کی۔ اور عیسائیوں سے شرائط مناظرہ طے کئے۔ ۱۲ر جون کو موضع کھدے میں مناظرہ کے لئے گئے۔ پہلے وقت $9\frac{1}{2}$ بجے سے ۱۲ بجے تک صدق حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر پادری عنایت اللہ صاحب سے خاکسار کا مناظرہ ہوا۔ خاکسار نے قرآن کریم کے معیار پیش کرتے ہوئے بائیبل سے ان کی تائید میں ۱۲ معیار صدق پیش کر کے حضور کی صداقت ظاہر کی۔ اور مخالف کے تمام اعتراضات کا بفضلہ تعالیٰ تسلی بخش جواب دیا۔ دوسرا مناظرہ ۵ بجے شام سے سوا سات بجے تک ہوا۔ جس میں الوہیت مسیح پر مدعی پادری عنایت اللہ صاحب نے جو دلائل پیش کئے ہماری طرف سے ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا نے ان کا مسکت رد کیا۔ اور الوہیت کے خلاف متعدد دلائل بائیبل سے پیش کئے۔ تیسرا مناظرہ ۱۳ر جون کو ۱۰ بجے سے سوا بارہ بجے دن تک ہوا۔ اس میں پادری عنایت اللہ صاحب نے یسوع مسیح کی موت جینا اور اٹھائے جانے پر جو دلائل پیش کئے۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب نے ان کا نہایت عمدہ جواب دیا۔ اور اس کے خلاف متعدد دلائل پیش کئے۔ خدا کے فضل سے یہ مناظرے نہایت کامیاب رہے۔ ہر سہ مناظروں میں عیسائیوں نے غیر احمدی اصحاب کو ہمارے خلاف بھڑکانے کی بڑی کوشش کی۔ مگر ناکام رہے۔ حاضری کافی تھی۔ ان مناظروں کے بعد حسب خواہش جماعت تتلے عالی میں جلسہ تبلیغی کیا گیا۔ جسمیں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر اور مولوی محمد حسین صاحب نے مسئلہ نبوت

رشتہ داروں میں تبلیغ

جمال الدین صاحب سیکرٹری تبلیغ حلقہ سلطان پورہ لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار نے ماہ گذشتہ میں اکثر رشتہ داروں کو تبلیغ کی۔ حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ کے ارشاد پر چار ماہ میں ایک فرد کو احمدی بنانے کی کوشش کرنے کا وعدہ کیا تھا جس پر خدا نے توفیق عطا فرمائی۔ اور حسب ذیل چار رشتہ دار داخل سلسلہ ہوئے۔ یہ سلسلہ کے بڑے سخت مخالف تھے۔ (۱) چودھری سربلند صاحب ساکن بہادر حسین خورد تحصیل بٹالہ (۲) مع اہلیہ صاحبہ عمر بی بی صاحبہ (۳) و دختر حمیدہ بیگم (۴) اور پسر لال الدین احباب جماعت سے ان کی استقامت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چند سالوں کے اندر اندر نہایت عظیم الشان تغیرات ہونے والے ہیں

اگر اسلام کو دنیا میں غالب نہ کر دیا گیا تو ہم آپ اپنی موت کے بلانے والے ہوں گے

موجودہ زمانہ اسلام کے لئے موت وحیات کی کشمکش کا زمانہ ہے۔ یوں سمجھئے کہ دہریت کے پُر خطر و آلام سمندر میں کمزور سی کشتی اسلام بہتی چلی جارہی ہے۔ جسے پے در پے دینی اور ملحدانہ تصورات کے غارت کش تھپیڑے پاش پاش کر دینے کے درپے ہیں۔ اور عیسائیت اور بہائیت کی پرزور موجیں ڈبو دینے کی فکر میں ہیں۔ اور اسی قسم کی دوسری ہیبت ناک بلائیں بر سر پیکار ہیں چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ موجودہ وقت میں "خدا اور خدا کے فرشتے ایک طرف ہیں۔ اور شیطان اور شیطان کے لشکر دوسری طرف ہیں۔ اور ان کے درمیان جنگ ہو رہی ہے۔ اور آج سے بیس سال بعد یا اسلام کی داغ بیل ڈالی جاچکی ہوگی (انشاءاللہ) اور یا کفر اسلام کی جڑوں کو اکھاڑ کر پھینک چکا ہوگا۔ (العیاذ باللہ) دہریت دوڑتی ہوئی دنیا میں پھیلتی جارہی ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں جس طرح ربڑ کو کھینچ کر چھوڑ دیں تو وہ سمٹ جاتی ہے اسلام پیچھے ہٹ رہا ہے"۔۔۔۔۔ موت وحیات کی کشمکش کے "ان چند سالوں کے اندر ایسے ایسے عظیم الشان تغیرات ہونے والے ہیں کہ اگر اس عرصہ کے اندر اندر ہماری طرف سے اسلام کو غالب کرنے کی پوری پوری کوشش نہ کی گئی۔ تو اس کا نتیجہ ہمارے حق میں نہایت خطرناک ہوگا۔ اور ہم آپ اپنی موت کو بلانے والے ہوں گے"

اس نازک حالت میں اسلام کی کشتی کی ناخدا احمدی جماعت ہے۔ دنیا سے دہریت اور ملحدانہ تخیلات اور مذاہب باطلہ کی صف لپیٹ کر اسلام کو غالب کرنے کا کام آپ کے سپرد ہے۔ **پس اے احمدی افراد** خواہ آپ کا تعلق انصار اللہ سے ہے۔ خواہ خدام الاحمدیہ سے اور خواہ لجنہ اماء اللہ سے

اپنی ذمہ داری کو سمجھ کر جماعت میں اضافہ کیلئے جدوجہد کیجئے!

اور ہر مہینہ محاسبہ کیجئے کہ آپ کے ذریعہ کتنے نئے افراد داخل احمدیت ہوتے ہیں۔ یوں تو یہ ذمہ داری تمام احمدیوں کی ہے۔ لیکن **مبلغین** سلسلہ عالیہ احمدیہ کو باقی احباب کی نسبت زیادہ احساس پیدا کرنا چاہئے۔ اور اپنے اپنے حلقہ میں **بیعت کی رَو چلا دینی چاہئے**۔ مئی کے مہینہ میں مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ذریعہ ہونے والی بیعت کا نقشہ درج ذیل ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کتنی جدوجہد کی ضرورت ہے

نور الدین منیر انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری

ماہوار نقشہ بیعت مئی ۱۹۴۵ء مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ

نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت
۱	الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیر بمبئی	×	۱۷	گیانی عباد اللہ صاحب	×	۲۹	مولوی شیخ محمد صاحب دنیا پور ضلع ملتان	۱
۲	الحاج مولوی محمد سلیم صاحب کلکتہ	×	۱۸	گیانی واحد حسین صاحب	×	۳۰	مولوی عبد المجید صاحب دھاریوال ضلع گورداسپور	×
۳	مولوی عبد الغفور صاحب بھاگلپور	۴	۱۹	مولوی سید احمد علی صاحب	×	۳۱	مولوی غلام رسول صاحب غازی کوٹ ضلع گورداسپور	۱
۴	مولوی ظل الرحمن صاحب بنگال	۷	۲۰	ماسٹر مہدی شاہ صاحب اجنالہ - امرتسر	×	۳۲	حکیم احمد دین صاحب بھینی سیلواں ضلع گورداسپور	×
۵	سید اعجاز احمد صاحب بنگال	×	۲۱	چودھری عطاء اللہ صاحب عینو والی ضلع سیالکوٹ	۳	۳۳	حافظ بشیر احمد صاحب گنج مغلپورہ ضلع لاہور	۴
۶	مولوی عبد المالک خان صاحب حیدرآباد دکن	۷	۲۲	مولوی بشیر محمد صاحب میانی ناٹوں ضلع سیالکوٹ	۳	۳۴	مولوی عبد الرحمن صاحب دانہ ضلع ہزارہ	×
۷	مولوی عبد اللہ صاحب مالابار	×	۲۳	مولوی رحیم بخش صاحب جوڑا ضلع لاہور	۶	۳۵	مولوی عبد العزیز صاحب چھچھر اضلع گورداسپور	×
۸	مولوی چراغ الدین صاحب پشاور	×	۲۴	خواجہ خورشید احمد صاحب امین آباد ضلع گوجرانوالہ	×	۳۶	چودھری شکر اللہ صاحب مدرس ڈسکہ	۷
۹	مولوی غلام احمد صاحب فرخ سندھ	۱	۲۵	سید محمد امین شاہ صاحب کھتووالی ضلع لائل پور	۱	۳۷	مولوی احمد خان صاحب نسیم انچارج مقامی تبلیغ	×
۱۰	مولوی محمد حسین صاحب پونچھ	۹	۲۶	سید علی اصغر شاہ صاحب ہیلاں ضلع گجرات	×	۳۸	مولوی عبد الرحیم صاحب عارف مقامی تبلیغ	۱۷
۱۱	مولوی عبد القادر صاحب شیخوپورہ	۱	۲۷	مولوی جمال الدین صاحب بھلروں ضلع سرگودھا	۱	۳۹	مولوی عبد الکریم صاحب 〃 〃	×
۱۲	مولوی فضل دین صاحب آگرہ	×	۲۸	حافظ ابوذر صاحب روڈہ ضلع سرگودھا۔	۱	۴۰	مولوی محمد منشی خان صاحب 〃 〃	×
۱۳	مولوی منظور احمد صاحب ڈنگہ گھتو ضلع اٹک	×				۴۱	چودھری محمد خان صاحب 〃 〃	۷
۱۴	صاحبزادہ محمد طیب صاحب سرائے نورنگ	×				۴۲	چودھری نبی بخش صاحب 〃 〃	۵
۱۵	مولوی عبد الواحد صاحب سری نگر کشمیر	۱				۴۳	نگران صاحب اعلیٰ مقامی تبلیغ	۵
۱۶	مولوی بشیر احمد صاحب سانڈھن	×						

"الفضل" کی ترقی

"الفضل کی ترقی کا ہر احمدی خواہاں ہے۔ اور اس کا ایک موثر طریق یہ ہے کہ جن احباب کے نام وی پی بھیجے گئے ہیں۔ وہ فوراً وصول کرلیں۔ ورنہ "الفضل" کو مالی نقصان پہنچنے کے ساتھ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ان بیش قیمت ارشادات ملفوظات اور خطبات سے محروم ہوجائیں گے۔ جو الفضل ان تک پہنچانے کا فخر رکھتا ہے۔ (مینجر)

جب تک آپ زیادہ دام دینے پر آمادہ نہ ہوں، بہت سے دوکان دار یہی بہانہ کرتے ہیں کہ مال ختم ہوگیا۔ ان کی فوراً رپورٹ کیجئے۔ ان کی دوکان وغیرہ کی تلاشی لے لی جائے گی۔

بلیک مارکیٹ سے ہرگز نہ خریدئیے

اس طرح بلیک مارکیٹ کا خاتمہ ہوجائیگا

حبّ مروارید عنبری

یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور خاص کمزوریوں کے دور کرنے کا ایک اعلیٰ مجرب نسخہ ہے۔ مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری کا ہوتا ہے۔ تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ قیمت یکصد گولیاں دس روپے علاوہ محصول ڈاک +

دواخانہ خدمت خلق قادیان

مارکیٹ سے خبردار رہیئے

عمدہ ــــ اور ــــ ارزاں

بجلی کا سامان۔ عمارت کا سامان۔ رنگ وروغن۔ گریس۔ موبل آئیل۔ راب۔ پیچ۔ کیل۔ قبضہ و سامان لوہا وغیرہ اور سیمنٹ

کنٹرول ریٹ پر

صرف جنرل سروس کمپنی سے ہی مل سکتا ہے۔ موٹروں کی مرمت اور پنکھوں کے بش۔ لاہور اور امرتسر سے بھی ارزاں اور پائیدار یہاں ہی بنتے ہیں۔
ٹیبل فین کا بش باوجود اس قدر عمدہ ہونے کے پھر بھی صرف ۴ روپے میں نیا بنا کر فٹ کرکے دیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو پہلے علم نہیں۔ تو اب یاد رکھیں۔ حالات سے باخبر رہیں۔ اور سامان کا مقابلہ کرکے خریدیں

المشتہر **مینجر جنرل سروس کمپنی قادیان**

اس زمانہ میں تمام جہان پر

خداتعالیٰ کا غضب

خداتعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جب لوگ اپنی زندگی کی غرض وغایت بھول جاتے ہیں۔ اور دن رات دنیوی خواہشات میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ تب خداتعالیٰ ان کو پھر راہ راست پر لے آنے کے لئے ایک مصلح مبعوث فرماتا ہے جب لوگ اس کو نہیں مانتے اور اس کی تکذیب کرتے ہیں تو خداتعالیٰ ان پر مختلف اقسام کا عذاب نازل کرتا ہے۔

خداتعالیٰ کے اس قانون سے ہر ایک قرآن داں خوب واقف ہے۔ اس زمانہ کے لوگوں کا بھی یہی حال ہے۔ اس لئے اس زمانہ میں بھی ایک ربانی مصلح مبعوث کیا گیا۔ لاکھوں لوگوں نے جو اس ربانی قانون سے واقف تھے۔ یا واقف ہوگئے۔ انہوں نے ان کو بسروچشم مان لیا۔ مگر دنیا کے اکثر لوگوں نے انکار کیا۔ اسلئے اس زمانہ میں بھی خداتعالیٰ کی طرف سے مختلف اقسام کے عذاب نازل ہو رہے ہیں

اس زمانہ کے عظیم الشان ربانی مصلح کی صداقت کے متعلق

اُردو۔ انگریزی۔ گجراتی لٹریچر ایک لاکھ روپیہ کے انعام کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ جو کارڈ آنے پر **مفت** ارسال کیا جاتا ہے۔

خادم الاسلام

عبداللہ الہ دین الہ دین بلڈنگ سکندرآباد دکن

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۲۰ جون۔ ۱۶ پولش لیڈروں کے خلاف ماسکو میں جو مقدمہ چل رہا ہے۔ اس کی سماعت کے وقت اکاون جنرل نے بیان کیا۔ کہ ایک ملزم "ردکولیکی" ایک خلاف قانون دہشت پسند انجمن کا سرغنہ تھا۔ جس نے ۲۸ جولائی ۱۹۴۴ء سے ۳۱ مئی ۱۹۴۵ء تک روس کے ۵۹۴ افسروں اور سپاہیوں کو قتل اور ۲۴۹ کو زخمی کیا۔

نئی دہلی ۲۰ جون۔ مسٹر جناح کے اخبار ڈان نے لکھا ہے۔ کہ مسلم لیگ شملہ کانفرنس میں مولانا ابوالکلام آزاد کی شرکت کو برداشت [illegible]

لاہور ۲۰ جون۔ کل ہائی کورٹ میں چیف جسٹس اور مسٹر جسٹس سر عبدالرحمان پر مشتمل ڈویژن بنچ نے مشہور رانی کٹ لیئر کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے کنور مہندر پال کو راجہ برج موہن پال کا جائز وارث قرار دیا۔

لنڈن ۲۰ جون۔ اب لنڈن اور دوسرے برطانی علاقوں میں جگہ کی سخت قلت ہے۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ آئندہ تین ماہ میں صورت حالات اور زیادہ خراب ہو جائے۔ گذشتہ چند ہفتوں میں ہندوستان سے جو تاجر اور پرائیویٹ اشخاص وہاں پہنچے ہیں۔ انہیں جگہ حاصل کرنے میں بہت دشواری ہوئی ہے۔

شملہ ۲۰ جون۔ ہندو اخبارات نے لکھا ہے کہ اگر مسٹر جناح نے اس بات پر اصرار کیا۔ کہ وائسرائے کے کیبنٹ میں تمام کے تمام مسلمان لیگی ہونے چاہئیں۔ تو انہیں نظرانداز کر کے کانگرس سے کہا جائیگا۔ کہ وہ دیگر پارٹیوں کے تعاون سے مرکز میں نیشنل گورنمنٹ قائم کرے۔ برطانوی گورنمنٹ کانگرس سے ہر قیمت پر صلح کرنی چاہتی ہے۔

نئی دہلی ۲۰ جون۔ وائسرائے کے نام گاندھی جی نے ایک اور تار دیا ہے۔ اس میں انہوں نے یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ اگر اگزیکٹو کونسل میں مسلمانوں اور اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کو مساوی نمائندگی کے اصول کو ترک نہ کیا گیا۔ اور لارڈ ویول اس اصول پر مصر رہے۔ تو وہ کانگرس کو مشورہ دینگے۔ کہ وہ اگزیکٹو کونسل کی ترتیب و تشکیل میں کوئی حصہ نہ لے۔

لنڈن ۲۰ جون۔ امیر البحر نمٹز نے گوام سے اعلان کیا ہے۔ کہ امریکہ کی دسویں فوج کے کمانڈر لائمن بولیوا بکنر اوکی ناوا کی لڑائی میں ہلاک ہو گیا ہے۔

الہ آباد ۲۰ جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو ایک بیان میں لکھتے ہیں۔ کہ رہائی کے بعد مجھے متعدد پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ امریکہ سے بہت سے دوستوں نے مجھے فوراً امریکہ آنے کی دعوت دی ہے۔ لیکن فی الحال میں ہندوستان سے باہر نہیں جا سکتا۔

شملہ ۲۰ جون۔ ملک خضر حیات خاں ٹوانہ لاہور سے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے یونینسٹ پارٹی کی میٹنگ بلائی ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل میں ایک پنجابی مسلمان کے لئے جانے کا مطالبہ کرینگے۔

قاہرہ ۲۰ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سابق وزیر اعظم نحاس پاشا کے خلاف حکومت میں بدعنوانیوں کے الزام میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ موجودہ گورنمنٹ نے تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔

لنڈن ۲۰ جون۔ ٹوکیو ریڈیو نے جاپان نیوز ایجنسی کے حوالے سے کہا ہے۔ کہ امریکہ کا ۲۵۰۰ ہوائی جہاز کا بیڑہ جاپان خاص پر حملہ کرنے کے لئے تیار کھڑا ہے۔

لاہور ۲۰ جون۔ سونا ۷۹/- چاندی ۱۳۷/- پونڈ ۵۲/۸/- روپے

امرت سر ۲۰ جون۔ سونا ۸۱/۸/- روپے چاندی ۱۳۲/- روپے پونڈ ۵۱/۸/- روپے۔

لنڈن ۲۰ جون۔ فلسطینی عرب پارٹی نے شاہ جارج ششم مسٹر چرچل اور مسٹر ایڈن کو عرب سیاسی قیدیوں کے نظر ثانی کئے ہوئے کیسوں کے متعلق یادداشت ارسال کی ہے۔ اور ان کی رہائی کی درخواست کی ہے۔

لاہور ۲۰ جون۔ راجارام جرنلسٹ امرتسر نے مسٹر ریاض قریشی ریلوے مجسٹریٹ کے خلاف ۵۱۰۰ روپے بطور ہرجانہ ازالہ حیثیت عرفی کا جو دعویٰ دائر کر رکھا ہے۔ اس میں پنجاب گورنمنٹ نے پیروی کرنے کا فیصلہ کیا۔ اور اس کے لئے وکلاء کا تقرر اور ضروری ہدایات دی جا چکی ہیں۔

کلکتہ ۲۰ جون۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے ایک بیان میں اس امر کا اظہار کیا۔ کہ کانگرس ہندو ادارہ یا ایک خاص فرقے کی جماعت کہلانا نہیں چاہتی۔ وہ شروع ہی سے قومی جماعت ہے۔ آپ نے کہا۔ ورکنگ کمیٹی اس اصول کو سامنے رکھ کر ویول سکیم کے متعلق فیصلہ کرے گی۔

سان فرانسسکو ۲۰ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ کانفرنس کا کام قریب قریب ختم ہو گیا ہے۔

لنڈن ۲۰ جون۔ امریکن افسروں نے جرمنی کے مفتوحہ علاقے میں صوبائی حکومتیں قائم کر دی ہیں۔ البتہ ابھی تک ورٹم برگ میں صوبائی گورنمنٹ قائم نہیں کی گئی۔ امریکن افسروں نے ۱۹۶ فوجی عدالتیں قائم کی ہیں۔ اس کے علاوہ جوڈیشنل عدالتیں بھی ہیں۔

واشنگٹن ۲۰ جون۔ جنرل آئزن ہاور امریکہ پہنچ گئے ہیں۔

برسیلز ۲۰ جون۔ بلجیم کی لیبرل پارٹی نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ شاہ بلجیم کو تاج و تخت سے دست بردار ہو جانا چاہیئے۔

برلن ۲۰ جون۔ برلن کی روسی فوج کا کمانڈر کرنل جنرل برزارین موٹر سائیکل کے حادثہ میں ہلاک ہو گیا ہے۔

لنڈن ۲۰ جون۔ ہنگری کے سابق وزیر اعظم بیلا ایری کو امریکہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس نے ۱۹۳۹ء میں یہودیوں کے خلاف قانون بنائے تھے۔

دہلی ۲۰ جون۔ کل بمبئی میں کانگرس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہو جائیگا۔ آج صبح گاندھی جی پونا سے بمبئی پہنچ گئے ہیں۔ دوسرے ممبران بھی پہنچ رہے ہیں۔ کل رات مولانا ابوالکلام آزاد کلکتہ سے بمبئی روانہ ہو گئے۔ آپ نے روانہ ہونے سے قبل ایک بیان دیا۔ جس میں کہا۔ کہ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شملہ کانفرنس کی تجاویز پر فرداً فرداً غور کیا جائے گا۔ پہلے ضروری ہے۔ کہ موٹی موٹی باتوں کو واضح کر دیا جائے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ وائسرائے نے یہ نہیں بتایا۔ کہ اگزیکٹو کونسل کے ممبروں کو کس طرح چنا جائیگا۔

اگر شملہ کانفرنس ناکام رہی۔ تو میرے خیال میں کانگرس کو جاپان کی لڑائی کے ختم ہونے تک کوئی کارروائی نہ کرنی چاہیئے۔ اگر ضرورت ہوئی۔ تو لڑائی کے بعد دوسرا قدم اٹھایا جائیگا۔

واشنگٹن ۲۰ جون۔ بورنیو میں ایک اور جگہ برنائی سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر اتحادی فوجیں اتر رہی ہیں۔ وہ دو میل اور آگے بڑھ گئی ہیں۔

واشنگٹن ۲۰ جون۔ جاپان ریڈیو نے خبر دی ہے۔ کہ اوکی ناوا میں امریکن فوجیں ان کی آخری چوکیوں تک پہنچ گئی ہیں۔

لنڈن ۲۰ جون۔ وزیر ہند نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا۔ وائسرائے کے ویٹو کے (خاص) اختیارات کے بارہ میں ہندوستان میں کافی گھبراہٹ پائی جاتی ہے۔ لہذا میں یقین دلاتا ہوں۔ کہ ہندوستان کے مفاد کے خلاف کبھی استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔ انگلستان میں بھی ہم کو بہت سے ایسے ویٹو اختیارات حاصل ہیں۔ لیکن ہم انہیں استعمال نہیں کرتے۔ وائسرائے ان اختیارات کو شاذونادر ہی استعمال کریں گے۔ اس سوال کے جواب میں کہ آیا وہ یہ یقین دلا سکتے ہیں۔ کہ وائسرائے ملک معظم کی مثال کی پیروی کرینگے۔ مسٹر ایمری نے کہا۔ کہ میں ایک لمحہ کے لئے بھی یہ چیز خیال میں نہیں لا سکتا۔ کہ لارڈ ویول جیسا مصمم ارادے اور زبردست کیریکٹر کا وائسرائے ہندوستان کی آئینی نشوونما میں ایسی روکاوٹ ڈالیگا۔ اس نے اپنے کندھوں پر ایک بہت بڑی ذمہ واری لی ہے۔ اور ان کا ذاتی کیریکٹر ہی ہندوستان کے لئے بہترین گارنٹی ہے۔ آخر میں مسٹر ایمری نے کہا۔ کہ میں تو سمجھتا ہوں۔ کہ ویٹو اختیارات استعمال کرنے کا موقع ہی نہیں آ سکتا۔ کیونکہ ہندوستان میں تعاون کی حقیقی خواہش نظر آتی ہے۔

بمبئی ۲۰ جون۔ راؤ بہادر السیں کے بول نے جو یہاں کے ایک سرکردہ لیبرل ممبر ہیں۔ وائسرائے کو تار دیا ہے۔ کہ مرکز میں مسلمانوں کو ہندوؤں کے برابر نیابت دینا ان کے حقوق کو پامال کرنا ہے۔ اس سے سول وار کا خطرہ پیدا ہو جائیگا۔

لنڈن ۲۰ جون۔ جاپان کے اخبار "نیسن ٹائمز" نے برطانوی گورنمنٹ کی تجاویز پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس حقیقت کو چھپایا نہیں جا سکتا کہ